اسلام کے
بنیادی عقائد
علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
مجلس رضا
مرکزی
MARKAZI MAJLIS-E-REZA

اسلام کے بنیادی عقائد

مؤلف

مفسر قرآن حضرتِ علامہ مولانا حکیم

ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی مجلس رضا، لاہور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

(سلسلہ اشاعت نمبر 13)

نام کتاب -------- اسلام کے بنیادی عقائد

مؤلف -------- مفسر قرآن حضرت علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ -------- ورڈز میکر' لاہور

صفحات -------- 56

تاریخ اشاعت -------- رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ/ جون' جولائی ۲۰۱۵ء

شرف اشاعت -------- مرکزی مجلس رضا، لاہور

قیمت -------- -/40روپے

ملنے کا پتہ

مرکزی مجلس رضا، لاہور

8/c دربار مارکیٹ' گنج بخش روڈ' لاہور

حمد

ساغر چشم ناز نے رنگ دوئی مٹا دیا
دل میں وجود یار کا نقش قدم جما دیا
شمع جمال یار کا دل میں جو پرتو اپڑا
حسن ازل نے آن کر وہم خودی مٹا دیا
صدقے ہوں کیوں نہ جان وتن عشق ہے دل میں شعلہ زن
نفس لعین کی شمع کو خوب ہی جھلما دیا
آئینۂ لا الہ کا جب کہ نظر میں آ گیا
پھر تو اسی میں یار نے جلوہ ھُو دکھا دیا
سوتے تھے بے خبر پڑے عالمِ کون سے پرے
چل کے ہوائے کون نے کیسا ہمیں جگا دیا
خلق میں خلق جب نہ تھی خالقِ خلق ذات تھی
کہہ کے زباں سے لفظِ کُن بندہ ہمیں بنا دیا
کہنے کو تھے وہ پارسا پایا جو رہ میں نقش پا
حافظ بادہ نوش نے سر کو وہیں جھکا دیا

حضرت علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ بہترین شاعر بھی تھے
آپ کے دیوان سے حمد اور نعت پیش ناظرین ہے

ایمان کے کم یا زیادہ ہونے کی تحقیق

سوال:- ایمان کم زیادہ ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب:- کمی زیادتی اُس میں ہوتی ہے جو مقدار عرض طول حجم تعداد وغیرہ سے وابستہ ہو۔ اور ایمان اس امر سے بالکل علیحدہ ہے کیونکہ وہ ایک تصدیق ہے۔ اور تصدیق ایک حالت اذعانیہ ہے۔ لہٰذا ایمان قابل زیادتی ونقصان نہیں۔

سوال:- بعض آیتیں تو بتاتی ہیں کہ ایمان گھٹ بڑھ جاتا ہے جیسے: وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ۔

جواب:- ہاں ہے۔ مگر اس کے معنی یہ ہیں کہ جس پر ایمان لایا گیا اور جس کی تصدیق کی گئی۔ جیسے زمانہ نزول قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ پھر جتنا قرآن کریم نازل ہوا اُس کی تصدیق کی اُس پر ایمان لائے پھر اور نازل ہوا تو اس پر بھی ایمان لائے تو مومن بہ اور مصدق بہ گھٹتا بڑھتا تھا نہ کہ نفس ایمان' ہاں یہ ضرور ہے کہ ایمان قابل شدت وضعف ہے۔ جو کیف کے عوارض ہیں۔ یعنی اس یقین میں شبہ پڑا ضعف آ گیا۔ اس یقین پر اطمینان بڑھا شدت آ گئی۔ چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایسے شدید الایمان ہیں کہ ان کا تنہا ایمان اس امت کے تمام افراد کے ایمانوں پر غالب ہے۔

تقلید کس امر میں کی جاتی ہے؟

سوال:- عقائد میں ہم کس کے مقلد ہیں؟

جواب:- اصول عقائد میں تقلید نہیں بلکہ جو بات ہو قطعی اور یقینی ہو۔ خواہ وہ یقین کسی طرح بھی حاصل ہو۔ اور اس یقین کے حصول کے لئے علم استدلال کی خصوصیت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں بعض فروع عقائد میں تقلید ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ

ہے کہ عقائد میں اہلسنت کے دو گروہ ہیں۔ ایک جماعت ماتریدی ہے جو علامہ ابو منصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ کی متبع ہے۔ اور دوسری جماعت اشعری ہے جو امام شیخ ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ کی تابع ہے۔

سوال:- تو ان دونوں میں اعتقادی اختلاف ہوگا؟

جواب:- نہیں محض فروع میں اختلاف ہے لیکن دونوں حق پر ہیں دونوں جماعت اہلسنت کی ہیں۔ یہ اختلاف ایسا ہے جیسا حنفی شافعی کا ہے۔ اس میں کسی جماعت کو کسی جماعت کی تفیق و تضلیل (گمراہ یا بھٹکا ہوا کہنا) کا مجاز نہیں۔ باہم شیر وشکر ہیں۔

منافق کی تعریف

سوال:- منافق کسے کہتے ہیں اور نفاق کیا ہے اور آجکل منافق کس کو کہہ سکتے ہیں؟

جواب:- کچھ لوگ زمانہ با کرامت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں منافق کے نام سے مشہور ہوئے اور ان کا کفر باطنی قرآن کریم نے بتایا۔ وَعَلَى الَّذِيْنَ مَرَضُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ وغیرہ انہیں لوگوں کے لئے فرمایا گیا۔ مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وسعت علم سے ان کو پہچانا اور فرمایا کہ یہ یہ منافق ہے اور نفاق کی تعریف یہ ہے کہ زبان سے دعویٰ اسلام کیا جائے اور دل میں اُس سے انکار ہو اور یہ خالص کفر ہے اور ان کے لئے ہی ارشاد ہے اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ یعنی منافقین کے لئے جہنم میں سب سے نیچا طبقہ ہے۔ زمانہ حال میں کسی پر منافقیت کا الزام قطعی نہیں لگا سکتے۔ اس لئے کہ ہم دل چیر کر نہیں دیکھ سکتے کہ اس کے اندر کیا ہے؟ اگر کوئی زبان سے دعویٰ اسلام کر رہا ہے اور ضروریات دین میں اعتقاد ہمارا ہموا ہے ہم تو اُسے مسلمان ہی کہیں گے۔ ہاں ایک جماعت اس زمانہ میں ایسی پائی جاتی ہے جو بدمذہب ہے اور اپنے آپ کو مسلمان اور حنفی کہتی ہے اور ضروریات دین کے خلاف اس کا تعامل ہے یعنی توہین انبیاء علیہم